۲۰ اگست ۱۹۸۱ء

محترم اظہر کلیم صاحب! تسلیم

آپ کے رسالے 'نئے افق' کے ابنِ صفی نمبر کی ورق گردانی کرتے ہوئے اچانک میری نظر آغا اعظمی صاحب کے مضمون پر پڑی جس میں انھوں نے ابنِ صفی مرحوم کی ایک تحریر کے حوالے سے 'میرا ذکر' کیا ہے۔ متذکرہ تحریر کے بارے میں ایک بار اس سے پہلے بھی میرے کسی دوست نے ذکر کیا تھا لیکن اس کے متن تک میری رسائی نہ ہو سکی چنانچہ میں نے دل میں یہی فیصلہ کیا کہ اب کے کراچی گیا تو ابنِ صفی صاحب سے مل کر اس بات کی وضاحت کروں گا۔ اتفاق سے یہ ملاقات کبھی نہ ہو سکی لیکن چونکہ میں مرحوم کی تحریروں کا ایک چاہنے والا ہوں اور بچپن سے انھیں پڑھتا رہا ہوں اس لیے میری خواہش ہے کہ کم از کم ان کے جانشینوں تک اصل صورتِ حال پہنچا دوں مارچ ۷۷ء کے انتخابات کے دوران PTV نے خصوصی ڈرامے تیار کیے تھے۔ ایک میرا اور کنور آفتاب احمد کا مشترکہ تحریر کردہ "ابھی تو میں جوان ہوں" اور دوسرا محترم ابنِ صفی کا "ڈاکٹر دُعاگو" جس کی ڈرامائی تشکیل جناب حمید کاشمیری نے کی تھی۔ ہمارا ڈراما ایک مزاحیہ فینٹاسی تھا لیکن بوجوہ نہ الیکشن کا میلاب ہوئے اور نہ ہمارا ڈراما۔ ابنِ صفی صاحب کا ڈاکٹر دُعاگو تین دن بعد صوبائی اسمبلیوں کے الیکشن کے دوران چلنا تھا۔ چنانچہ جب الیکشن ملتوی ہوئے تو وہ ڈراما بھی ٹیلی کاسٹ نہ ہو سکا اب یہ محض اتفاق ہے کہ ہمارے اس مزاحیہ ڈرامے میں ایک کردار ڈاکٹر ڈاگو تھا جو ایک دو جگہ از راہِ مذاق اپنے آپ کو 'دُعاگو' 'گوگو' بلکہ 'ورٹیگو' بھی کہتا ہے، یہ ایک FARCICAL سی تحریر تھی اور اس میں کسی بھی طور ابنِ صفی صاحب کے "دُعاگو" کی نقل یا پیروڈی مقصود نہیں تھی۔ میرا خیال ہے۔ ابنِ صفی صاحب نے مکتوب نگاروں کے استفسارات سے جھلا کر وہ چند لائنیں لکھ دی ہوں گی۔

یہ وضاحت میں نے اس لیے کی ہے کہ مرحوم کے لیے میرے دل میں بہت عزت ہے اور میں انھیں اُردو کا ایک بہت اچھا اور منفرد نثر نگار سمجھتا ہوں۔ "ڈاکٹر دُعاگو" کا بوجوہ ... ٹیلی کاسٹ نہ ہو سکنا اور میرے ڈرامے میں اس نام کا ذکر آجانا محض ایک اتفاق تھا جس میں کسی نیت یا ارادے کا دخل نہیں تھا۔ آغا اعظمی صاحب کے مضمون میں ابنِ صفی صاحب کی تحریر پڑھ کر مجھے بہت افسوس ہوا کہ ایک ایسے اچھے شخص کے دل میں میری طرف سے ملال پیدا ہوا۔ جس کی تحریروں نے مجھے اتنی مسرت اور فرحت دی ہے۔ یہ چند سطریں ظاہر ہے مرحوم تک تو نہیں پہنچ سکتیں لیکن میری دُعا ہے کہ اگر اس کائنات میں ایسا کوئی نظام ہے جو گئے ہوؤں کو اُن کے مابعد سے باخبر رکھتا ہے تو اُن تک میری یہ وضاحت پہنچ جائے۔

اُمید ہے آپ کے مزاج بخیر ہوں گے۔ مخلص۔ امجد اسلام امجد